https://farid.ps/articles/indictment_of_israels_genocide_in_gaza/ur.html

اسرائیل کی غزہ میں نسل کشی کا الزام: ناقابل تردید شواہد اور لازمی قانونی ذمہ داریاں

تعارف

ریاست اسرائیل کے 7 اکتوبر 2023 سے غزہ میں اقدامات 1948 کے نسل کشی کے روک تھام اور سزا کے کنونشن کے تحت واضح طور پر نسل کشی کا تشکیل دیتے ہیں، جو کہ معتبر ذرائع سے حاصل کردہ ناقابل تردید شواہد سے تقویت یافتہ ہے، جن میں ایمنسٹی انٹرنیشنل، اقوام متحدہ کے ادارے، اور ممتاز نسل کشی کے محققین شامل ہیں۔ یہ میمورنڈم دعویٰ کرتا ہے کہ اسرائیل کا رویہ نسل کشی کے قانونی عناصر کو پورا کرتا ہے، جس میں **actus reus** اور **mens rea** دونوں شامل ہیں، اس طرح نسل کشی کنونشن اور ذمہ داری سے تحفظ (R2P) کے اصول کے تحت رکن ممالک کی غیر قابل تنسیخ ذمہ داریوں کو متحرک کرتا ہے۔ فیصلہ کن طور پر عمل نہ کرنے سے ریاستیں اور ان کے حکام کو شریک جرم قرار دیا جاتا ہے، جس سے وہ جنگی جرائم، انسانیت کے خلاف جرائم، اور نسل کشی کے جرم میں مدد اور سہولت کاری کے لئے سول اور فوجداری ذمہ داری کا شکار ہوتے ہیں۔

الزام: غزہ میں نسل کشی کے ناقابل تردید شواہد

Actus Reus: نسل کشی کے تشکیل دینے والے ممنوعہ اقدامات

نسل کشی کنونشن پانچ ممنوعہ اقدامات کی وضاحت کرتا ہے، جن میں سے کوئی ایک بھی، جب نیت کے ساتھ کیا جائے، نسل کشی کا تشکیل دیتا ہے۔ اسرائیل کے غزہ میں اقدامات واضح طور پر تمام پانچوں کو پورا کرتے ہیں۔

1. **محفوظ گروہ کے ارکان کا قتل:**
   - اسرائیل نے 50,000 سے زائد فلسطینیوں کی موت کا سبب بنایا، جن میں ہزاروں بچے شامل ہیں، جیسا کہ ایمنسٹی انٹرنیشنل کی دسمبر 2024 کی رپورٹ میں دستاویزی شکل دی گئی ہے۔
2. **شدید جسمانی یا ذہنی نقصان پہنچانا:**

- اسرائیل کے اقدامات نے 200,000 سے زائد فلسطینیوں کو زخمی کیا، جس سے غزہ بچوں کی کٹوتیوں کا عالمی مرکز بن گیا ہے، جو کہ مسلسل بمباری اور طبی سہولیات کی عدم موجودگی کی وجہ سے ہے۔
- اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندہ فرانسیسکا البانیس کی مارچ 2024 کی رپورٹ 1.9 ملین بے گھر افراد کے گہرے صدمے کو اجاگر کرتی ہے۔

3. **جان بوجھ کر زندگی کے حالات کو تباہ کرنے کے لئے حالات مسلط کرنا:**

- مارچ 2025 سے، اسرائیل کی مکمل ناکہ بندی نے بجلی، پانی، ایندھن، اور امداد کو منقطع کر دیا، جس سے بھوکمری پیدا ہوئی، وزیر خزانہ بیزالیل سموٹریچ نے اعلان کیا کہ "غزہ میں گندم کا ایک دانہ بھی داخل نہیں ہوگا"۔
- جون 2025 تک اسرائیل نے غزہ پر تقریباً 90,000 ٹن دھماکہ خیز مواد گرایا، جو ہیروشیما کے چھ بموں کی دھماکہ خیز طاقت کے برابر ہے، جس نے 70 فیصد رہائشی عمارات، 80 فیصد اسکولوں اور یونیورسٹیوں، اور 33 ہسپتالوں کو تباہ کر دیا، جس سے غزہ رہائش کے قابل نہیں رہا۔

4. **پیدائش کو روکنے کے لئے اقدامات نافذ کرنا:**

- غذائی قلت اور صحت کے نظام کے خاتمے نے بڑے پیمانے پر اسقاط حمل کو جنم دیا، جس میں شیر خوار اور بچے خاص طور پر بھوک سے متاثر ہیں، جو گروہ کی حیاتیاتی تسلسل کو روکتا ہے۔

5. **بچوں کی زبردستی منتقلی:**

- ہزاروں فلسطینی بچوں اور شیر خوار بچوں کو نشانہ بنائے گئے حملوں کے ذریعے قتل کیا گیا، جو کہ عملاً "ان کی قبروں میں منتقل" ہوئے، جو کنونشن کی سنگین خلاف ورزی ہے۔

پانچوں ممنوعہ اقدامات کا بیک وقت ارتکاب اسرائیل کی نسل کشی مہم کی شدت کو اجاگر کرتا ہے، ہر ایک عمل خود **actus reus** کو قائم کرنے کے لئے کافی ہے۔

Mens Rea: تباہی کا مخصوص ارادہ

غزہ میں فلسطینی گروہ کو مکمل یا جزوی طور پر تباہ کرنے کا مطلوبہ ارادہ سرکاری بیانات، معاشرتی تائید، اور منظم رویے کے ذریعے ناقابل تردید طور پر ثابت ہوتا ہے۔

1. **غیر انسانی اور نسل کشی کے بیانات:**

- 7 اکتوبر 2023 سے اسرائیلی حکام کے 500 سے زائد بیانات، جو کہ Law for Palestine نے دستاویزی شکل دیے ہیں، نسل کشی کے ارادے کی نشاندہی کرتے ہیں۔ قابل ذکر مثالیں شامل ہیں:
  - وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو (اکتوبر 2023)، "امالیک" کا حوالہ دیتے ہوئے، جو کہ مکمل تباہی کا بائبلی کال ہے۔
  - وزیر دفاع یوآو گالنٹ (9 اکتوبر 2023)، فلسطینیوں کو "انسانی جانور" کہتے ہوئے۔
  - وزیر ورثہ امیچائی ایلیاہو (5 نومبر 2023)، غزہ کے ایٹمی تباہی کی وکالت کرتے ہوئے۔
  - وزیر خزانہ بیزالیل سموٹریچ (2025)، "ایک گندم کا دانہ بھی نہیں" کے ساتھ بھوکمری نافذ کرتے ہوئے۔
- یروشلم کے فلیگ مارچ میں سالانہ "عربوں کو موت" کے نعرے معاشرتی دشمنی کی عکاسی کرتے ہیں۔
- ہاریٹز کے ایک سروے (23 مئی 2025) سے پتہ چلتا ہے کہ 82 فیصد اسرائیلی یہودی غزہ سے فلسطینیوں کی بے دخلی کی حمایت کرتے ہیں، جو معاشرتی ارادے کا ثبوت ہے۔

2. **نسل کشی کو روکنے کے لئے ICJ کے احکامات کی عدم تعمیل:**
- اسرائیل کی جنوری 2024 میں بین الاقوامی عدالت انصاف (ICJ) کے نسل کشی کو روکنے کے عارضی اقدامات کی عدم تعمیل نسل کشی کے ارادے کو مزید ظاہر کرتی ہے۔

ناقابل تردید معتبر شواہد

نسل کشی کا الزام درج ذیل سے تقویت یافتہ ہے: - **ایمنسٹی انٹرنیشنل:** اس کی 2024 کی رپورٹ قطعی طور پر اسرائیل کے اقدامات کو نسل کشی قرار دیتی ہے۔ - **نسل کشی اور ہولوکاسٹ کے محققین:** راز سیگل سمیت ماہرین، اسرائیل کے رویے کو متفقہ طور پر نسل کشی قرار دیتے ہیں۔ - **ہولوکاسٹ سے بچ جانے والے:** متعدد بچ جانے والوں نے کھلے خطوط میں اسرائیل کے اقدامات کو نسل کشی کے طور پر مذمت کی ہے۔ - **سابق وزیر اعظم ایہود اولمرٹ:** مئی 2025 میں، انہوں نے اسرائیل کے "خاتمے کی جنگ" کی مذمت کی، جس میں "بے گناہ، وحشیانہ، اور مجرمانہ قتل" شامل ہیں۔ - **یورپی یونین کی 2024 غزہ رپورٹ:** نومبر 2024 میں لیک ہونے والی رپورٹ جنگی جرائم اور ممکنہ نسل کشی کو دستاویزی شکل دیتی ہے، اور شریک جرم بننے کے خلاف خبردار کرتی ہے۔

قانونی اور اخلاقی لازمیات

نسل کشی کنونشن کے تحت ذمہ داریاں

نسل کشی کنونشن اپنے 153 رکن ممالک پر نسل کشی کو روکنے اور سزا دینے کی مطلق ذمہ داری عائد کرتا ہے (آرٹیکل I)۔ ICJ کا فیصلہ **نسل کشی کنونشن کے اطلاق (بوسنیا اور ہرزیگووینا بمقابلہ سربیا اور مونٹینیگرو)** (2007) میں حکم دیتا ہے کہ معتبر شواہد کی موجودگی میں ریاستیں نسل کشی کو روکنے کے لئے تمام معقول ذرائع استعمال کریں، ورنہ آرٹیکل III(e) کے تحت شریک جرم قرار پاتی ہیں۔ رکن ممالک قانونی طور پر پابند ہیں کہ: - اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندہ فرانسیسکا البانیس کے مطالبے کے مطابق ہدفی پابندیاں اور اسلحہ پابندی نافذ کریں۔ - بین الاقوامی فوجداری عدالت (ICC) یا مجاز ملکی عدالتوں میں مقدمات کی سہولت فراہم کریں (آرٹیکل VI)۔ - شریک جرم سے بچنے کے لئے اسرائیل کو تمام فوجی، مالی، یا سفارتی حمایت ختم کریں۔

ICC کا روم سٹیٹوٹ (1998) افراد کو نسل کشی میں مدد اور سہولت کاری کے لئے مقدمہ چلانے کی اجازت دیتا ہے، جس میں سرکاری عہدیداروں کے لئے کوئی استثنیٰ نہیں ہے (آرٹیکلز 25(3)(c)، 27)۔

ذمہ داری سے تحفظ (R2P)

2005 میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی طرف سے منظور شدہ R2P اصول، ریاستیں نسل کشی، جنگی جرائم، نسلی صفائی، اور انسانیت کے خلاف جرائم سے تحفظ کی ذمہ داری عائد کرتا ہے۔ اسرائیل کی فلسطینیوں کی حفاظت میں واضح ناکامی، اس کے ارتکاب کردہ مظالم کے ساتھ، بین الاقوامی مداخلت کا تقاضا کرتی ہے، جس میں شامل ہیں: - اقوام متحدہ کے خصوصی کمیٹی (2024) کی طرف سے مطالبہ کردہ ہدفی پابندیاں اور اسلحہ پابندی نافذ کرنا۔ - ہیومن رائٹس واچ (2024) کی طرف سے وکالت لی گئی ICC تحقیقات کی حمایت۔ - مستقل ارکان کی رکاوٹوں کے باوجود اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے اقدامات کی وکالت۔

ان ذمہ داریوں کی عدم تعمیل شریک جرم کا خطرہ پیدا کرتی ہے، جس سے ریاستیں اور حکام قانونی نتائج کے سامنے آتے ہیں۔

شریک جرم کے لئے سول اور فوجداری ذمہ داری

اسرائیل کے اقدامات کی حمایت جاری رکھنے والی ریاستیں اور حکام ذمہ دار ہیں: - **فوجداری مقدمہ:** روم سٹیٹوٹ کے آرٹیکل 25(3)(c) کے تحت نسل کشی میں مدد اور سہولت کاری کے لئے ICC کے الزامات، فوجی یا مالی حمایت فراہم کرنے والے حکام کے خلاف ممکنہ الزامات کے ساتھ۔ - **سول ذمہ داری: بوسنیا بمقابلہ سربیا** (2007) میں قائم کردہ نسل کشی کنونشن کی ذمہ داریوں کی خلاف ورزی کے لئے ICJ کی فیصلہ سازی، جو ریاستیں معاوضہ کی ذمہ داریوں کے سامنے لاتی ہے۔ - **ملکی اور عالمی دائرہ اختیار کی ذمہ داری:** حکام کے اپنے دائرہ اختیار میں مقدمات چلائے جا سکتے ہیں، یا جب ملکی حکام عمل کرنے میں

ناکام ہوتے ہیں، کوئی بھی ریاست عالمی دائرہ اختیار کے تحت نسل کشی، جنگی جرائم، یا انسانیت کے خلاف جرائم میں شریک جرم کے لئے مقدمہ چلانے کا اختیار سنبھال سکتی ہے۔

امریکہ جیسے ممالک کے حکام، جو سالانہ 3.8 بلین ڈالر کی فوجی امداد فراہم کرتے ہیں، اور جرمنی، جس نے 2024 میں اسلحہ کی برآمدات میں اضافہ کیا، اسرائیل کی نسل کشی مہم کو ممکن بنا کر اپنے ممالک پر گہری شرمندگی لاتے ہیں اور شریک جرم اور فرض کی غفلت کی وجہ سے قریبی سول اور فوجداری ذمہ داری کا سامنا کرتے ہیں۔ یورپی یونین کی 2024 غزہ رپورٹ واضح طور پر خبردار کرتی ہے کہ شواہد کو نظر انداز کرنا مستقبل کے عدالتوں میں شریک جرم کی دعوت دیتا ہے۔

غزہ کی دائمی اخلاقی بدنامی اور تاریخی حساب کتاب

غزہ میں منظم خاتمہ – 50,000 سے زائد اموات، 1.9 ملین بے گھر افراد، اور منصوبہ بند بھوکمری – ہولوکاسٹ کے دائمی ورثے کی طرح انسانی ضمیر پر ایک ناقابل فراموش اخلاقی داغ کے طور پر درج کیا جائے گا۔ افریقی یونین کی 2024 کی اعلامیہ نے اسرائیل کے اقدامات کو انسانی تاریخ میں بے مثال قرار دیا۔ ICJ کا جنوری 2024 کا فیصلہ، جو جنوبی افریقہ کے نسل کشی کے دعوؤں کی معقولیت کی تصدیق کرتا ہے، بحران کی شدت کو اجاگر کرتا ہے۔

اسرائیل کی حمایت جاری رکھنے والے حکام، خاص طور پر امریکہ اور جرمنی میں، شہری معاشرے کی طرف سے بے رحمی سے تعاقب کیے جائیں گے۔ ان کی شریک جرم – اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے قراردادوں پر ویٹو، فوجی امداد کی فراہمی، اور ناقابل تردید شواہد کی تردید کے ذریعے – انہیں اور ان کے ممالک کو اس صدی کے سب سے بڑے مظالم کو جاری رکھنے کے لئے تاریخ کے شرم کے ہال میں محصور کر دے گا۔

نتیجہ

اسرائیل کے غزہ میں اقدامات واضح طور پر نسل کشی کا تشکیل دیتے ہیں، جس میں **actus reus** بڑے پیمانے پر قتل، سنگین نقصان، بھوکمری، پیدائش کی روک تھام، اور بچوں کی موت سے ثابت ہوتا ہے، اور **mens rea** نسل کشی کے بیانات، معاشرتی تائید، اور ICJ کی عدم تعمیل سے ظاہر ہوتا ہے۔ رکن ممالک نسل کشی کنونشن اور R2P کے تحت قانونی اور اخلاقی طور پر پابند ہیں کہ وہ پابندیاں نافذ کریں، مقدمات کی حمایت کریں، اور شریک جرم بند کریں، ورنہ جنگی جرائم، انسانیت کے خلاف جرائم، اور نسل کشی میں مدد کرنے کی ذمہ داری کا سامنا کریں۔ غزہ کے مظالم انسانی ضمیر پر ہمیشہ کے لئے داغ چھوڑ دیں گے،

اور اسرائیل کے جرائم کی حمایت کرنے والے حکام اپنے ممالک پر شرمندگی لاتے ہیں اور تاریخ کی سب سے سنگین اخلاقی ناکامیوں میں سے ایک میں شریک جرم کے لئے بے رحمی سے تعاقب کیے جائیں گے۔

کلیدی حوالہ جات

- Israel/Occupied Palestinian Territory: 'You Feel Like You Are Subhuman': Israel's Genocide Against Palestinians in Gaza
- Yes to Transfer: 82% of Jewish Israelis Back Expelling Gazans
- Analysis|Jerusalem Day Flag March Reached a New Low: Mocking the Dead Children of Gaza
- Opinion|'Death to the Arabs' Champions of Settler Violence Now Sit in the Heart of Israel's Government
- Opinion|'Death to Arabs': Palestinians Need International Protection From Israel's Racist Jewish Thugs
- Opinion|Enough Is Enough. Israel Is Committing War Crimes
- Former Israeli PM Olmert explains why he believes his country is committing war crimes
- Israel's Smotrich says 'not even a grain of wheat' will enter Gaza
- Law for Palestine Database
- 'Israeli minister: Dropping nuclear bomb on Gaza 'an option
- Amnesty International Siege Report
- Jerusalem's Flag March|Hundreds Chant 'Death to Arabs' as Israelis Rally in Jerusalem
- Top genocide scholars unanimous that Israel is committing genocide in Gaza: Dutch investigation
- Rome Statute

- EU Officials Will Claim Ignorance of Israel's War Crimes. This Leaked Document Shows What They Knew
- Hind Rajab Foundations
- ICJ Bosnia v. Serbia Judgment
- HRW Report
- 'Israeli opposition leader criticises killing 'children as a hobby
- Application of the Convention on the Prevention and Punishment of the Crime of Genocide in the Gaza Strip (South Africa v. Israel) - Provisional measures